سوال

(52) ایک شخص نہایت بدکاراور بے نماز ہے، کبھی نماز پڑھتا ہے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص نہایت بدکاراور بے نماز ہے، کبھی نماز پڑھتا ہے یا بالکل نہیں پڑھتاایسے شخص کے گھر کا کھانااوراس شخص کے جنازہ کی نماز پڑھنی اور تجہیز وتکفین کرنی چاہیے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بدکاروبے نماز کے گھر کا کھانا متقی وپرہیز گارلوگوں کونہ چاہیے۔ اوراس کے جنازہ کی نماز بھی جوعالم ومقتداہووہ نہ پڑھے۔ بلکہ کسی معمولی شخص سے پڑھوادے تاکہ لوگوں کو عبرت ہو۔ واللہ اعلم بالصواب حررہ السید محمدابوالحسن۔

(سید محمدابوالحسن) (سید محمدنذیرحسین) (سید عبدالسلام)

ہوالموفق:

فاسق اوربدکارکے یہاں کھانے اوران کی دعوت قبول کرنے کی ممانعت عمرابن حصین کی اس حدیث سے ثابت ہے۔

((نہی رسول اللہ ﷺ عن اجابة طعام الفاسقین اخرجہ الطبرانی فی الاوسط))

''یعنی منع کیا رسول اللہ ﷺ نے فاسقین کے کھانے کی دعوت قبول کرنے سے روایت کیا اس حدیث کو طبرانی نے اوسط میں۔''

اس حدیث کو حافظ ابن حجر نے فتح الباری میں باب ہل یرجع اذارأی منکرافی الدعوۃ کے تحت میں ذکر کیا ہے۔ اوریہ حدیث حافظ ابن حجر کے اس قاعدہ سے جس کو انہوں نے اوائل مقدمہ فتح الباری میں بیان کیا ہے۔ حسن وقابل احتجاج ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ محمد عبدالرحمن المبارکفوری عفا اللہ عنہ۔ (فتاویٰ نذیریہ جلد نمبر۱ ص۶۶۸)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد05ص93

محدث فتویٰ